کے حوالے سے سوانحی اور تعزیتی مضامین شامل ہیں۔ ان میں اکثر مضامین محض 'تاثراتی' نہیں بلکہ کئی ایک میں متعلقہ شخصیت کی پوری زندگی اور ان کی خاص جدوجہد کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔

علماء وطلبہ کے لیے اس کتاب میں جہاں ماضی قریب کے مرحوم علماء کا تذکرہ پڑھنے کو ملتا ہے، وہیں ایک خاص ذوق و نظریہ کی پرداخت بھی ہوتی ہے، آپ اِسے مسلک حق علماء دیوبند کے تفہیم وتشریح سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جناب زین العابدین صاحب نے ہر مقالے کے آخر میں حواشی بھی باندھے ہیں، جو یقیناً ان کی طبع مشکل پسند کے آئینہ دار ہیں۔ ان حواشی نے کتاب کی اَہمیت میں دوچند بلکہ سہ چند اِضافہ کر دیا ہے۔

''تحفظ مدارس، علماء اور طلباء سے چند باتیں''

تالیف: حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہم

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم کی یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے مدارس، علماء وطلبہ کے حوالے سے ہے۔ اس میں کل 23 مضامین ہیں۔ ان مضامین کو بھی مولانا سید زین العابدین صاحب نے تلاش وجستجو کے بعد جمع کیا۔ اور ان کی ترتیب وتدوین کی ہے۔ ان مضامین میں ...... ''جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن اور تعمیر ملت''۔ ''دینی مدارس'' اسلام اور پاکستان کے تحفظ کی ضمانت''۔ ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' ...... ''جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کا نظامِ امتحان''۔ ''علماء کی ذمہ داریاں''۔ ''کامیاب استاذ کی صفات''۔ ''حصولِ علم کے مقاصد اور آداب''۔ ''امتحانات اور ان کا فلسفہ''۔ ''دین میں سند کی اہمیت'' ...... اور کئی دیگر عنوانات پر گراں قدر مضامین اس مجموعے میں شامل ہیں۔

اصلاحی گزارشات

تالیف: حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہم

حضرت اقدس مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہم کے رشحات قلم کا تیسرا مجموعہ ہے۔ اصلاحی نقطۂ نظر سے لکھے گئے یہ مضامین مختلف جرائد میں بکھرے ہوئے تھے جنہیں جناب مولانا سید محمد زین العابدین صاحب زید مجدہ نے حسنِ ترتیب سے مزین کیا ہے۔ اس مجموعے میں کل اٹھائیس مضامین ہیں، جنہیں ''کامیاب زندگی کے راہنما اصول''، ''نکاح کی نعمت اور اولاد کی تربیت''، ''تصوف''، ''دعوتِ وتبلیغ''، ''تحفظ ختم نبوت'' کے عنوانات سے پانچ ابواب میں دیا گیا ہے۔ ابتدائیہ مولانا مفتی خالد محمود صاحب کے قلم سے جب کہ ''سخن ہائے گفتنی'' کے عنوان سے مولانا مفتی رفیق احمد بالاکوٹی کے قلم سے مختصر تعارف دیا گیا ہے۔ حضرت والا مدظلہم کے مضامین کے بارے میں ہمارے ایسے جہل مرکب کا کچھ عرض کرنا نری جسارت ہے۔ یہ تبصرہ تو دراصل اہل ذوق کے لیے ایک اطلاع ہے کہ دنیائے کتب میں حضرت ڈاکٹر